اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

دارالامان قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۱ اگست سنہ ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملٹری ڈیری فارم رُک کے بھینسے کا نام تبدیل کر دیا گیا

حال ہی میں جب ہمیں قابل اعتماد ذریعہ سے یہ افسوسناک اور رنج دہ اطلاع موصول ہوئی۔ کہ رکھ علاقہ سندھ کے گورنمنٹ ملٹری ڈیری فارم کے ایک بھینسے کا نام نعوذ باللہ "محمد" رکھا ہوا ہے۔ تو ہم نے ذمہ وار حکام کو توجہ دلائی اور مطالبہ کیا۔ کہ وہ بہت جلد نہ صرف اس نام کو بدل دیں۔ بلکہ جو شخص یہ نام رکھنے کا ذمہ وار ہے۔ اسے سخت سزا دیں۔ تاکہ آئندہ کسی کو اس قسم کی حرکت کرنے کی جرأت نہ ہو۔

اس کے متعلق ہمیں منیجر صاحب ڈیری فارم رکھ کی طرف سے ایک چٹھی موصول ہوئی ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ بحوالہ آپ کے اخبار ۲۸۔ جولائی سنہ ۳۹ء لکھا جاتا ہے۔ کہ ہمارے ہاں مذکورہ سانڈ حال میں کسی دوسرے فارم سے آیا تھا اب ہیڈ آفس کی منظوری سے اس کا نام تبدیل کر دیا گیا ہے۔ نام تبدیل کرنے کی اطلاع آپ اخبار میں شائع کر سکتے ہیں۔

نام تبدیل کرنے میں جس فرض شناسی کا ثبوت دیا گیا ہے۔ وہ قابل تعریف ہے۔ لیکن اس بارے میں کوئی اطمینان نہیں دلایا گیا۔ کہ آئندہ اس قسم کی حرکت سرزد نہیں ہوگی۔ ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ فارم کے جانوروں کے نام رکھنے والے عموماً ہندوستانی ہوتے ہیں۔ اور ان میں بعض از راہِ شرارت دیدہ دانستہ ایسے نام رکھ دیتے ہیں۔ جو دوسروں کے لئے باعثِ اذیت ہوں۔ چنانچہ اس سانڈ کا نام بھی ایک غیر مسلم ہندوستانی نے ہی رکھا جو اب بھی اسی محکمہ کے لاہور کے دفتر میں موجود ہے۔ اس بے ہودگی کو روکنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ حکام بالا تمام سرکاری ڈیری فارمز کے نام اس حکم کا سرکلر جاری کر دیں کہ کسی مذہب کے بزرگوں یا دوسری قابلِ احترام چیزوں کے نام پر حیوانات کے نام قطعاً نہ رکھے جائیں۔ تاکہ کسی کو اس رنگ میں شرارت کرکے دوسروں کے جذبات کو ٹھیس لگانے کا موقعہ نہ ملے

ہمیں جہاں اس بات کی خوشی ہے کہ "الفضل" کو ایک ایسی بے ہودہ حرکت کی اصلاح کرانے میں کامیابی ہوئی ہے۔ جو تمام مسلمانوں کے لئے نہایت ہی دل آزار اور رنج دہ تھی۔ وہاں اس بات کا افسوس بھی ہے۔ کہ دیگر مسلمان اخبارات نے اتنے اہم معاملہ کے متعلق سخت کوتاہی اور غفلت کا ثبوت دیا۔ اور ان میں سے کسی کو اس بارے میں ایک لفظ تک لکھنے کی توفیق نہ ملی۔ حالانکہ یہی اخبارات اسی قسم کے واقعہ کے متعلق جسے کچھ عرصہ ہوا ضلع حصار میں ہوا تھا۔ بڑے غم و غصہ کا اظہار کر چکے تھے۔

دراصل مسلمانوں کے کئی ایک معاملات میں ناکام رہنے کا ایک بہت بڑا باعث یہ بھی ہے۔ کہ مسلمان اخبارات سوائے کسی خاص وجہ سے متحرک ہونے کے عام طور پر کسی اہم مشترکہ معاملہ کے متعلق بھی متفقہ آواز اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ غور تو فرمایئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک کی توہین سے بڑھ کر مسلمانوں کو بے چین کر دینے والا اور کونسا معاملہ ہو سکتا ہے مگر اس کو بھی محض اس لئے نظر انداز کر دیا گیا۔ کہ مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی کرنے کے مدعی اور ان کے مذہبی حقوق کی حفاظت کے دعویدار اخبارات کو براہ راست اس کے متعلق کوئی اطلاع نہ پہنچی تھی اس کے مقابلہ میں ہندو اخبارات کا یہ طریق ہے۔ کہ اگر کوئی معمولی سا واقعہ بھی کسی ہندو اخبار میں شائع ہو جائے تو تمام ہندو اخبارات متفقہ طور پر اس کے متعلق شور مچا دیتے ہیں۔ اور اس وقت تک دم نہیں لیتے۔ جب تک حسب منشا کامیابی نہ حاصل کر لیں آئے دن اس قسم کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ کہ اگر کوئی ہندو عورت برضا و رغبت اپنا مذہب تبدیل کرکے کسی مسلمان سے شادی کرے۔ تو تمام ہندو اخبارات اس قدر شور مچاتے اور سرکردہ ہندو اس قسم کے جوڑ توڑ کرتے ہیں۔ کہ نہ صرف اس عورت کو واپس لے لیتے ہیں۔ بلکہ مسلمان کو مبتلائے مصیبت بنا دیتے ہیں لیکن اس کے مقابلہ میں جن مسلمان عورتوں کو ہندو ورغلا کر مرتد کر لیتے۔ اور اپنے گھروں میں ڈال لیتے ہیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے ان کے قبضہ میں چلی جاتی ہیں۔ اور مسلمان اخبارات کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔

اسی طرح دوسرے معاملات میں مسلمانوں کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ کیونکہ مسلمان اخبارات متحدہ طور پر ان کے متعلق آواز نہیں اٹھاتے۔ کاش مسلمان اخبارات ہندو اخبارات سے سبق حاصل کریں۔ اور متحدہ معاملات میں اتحاد کا ثبوت پیش کیا کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور اہل بیت کے متعلق اطلاع

دھرمسالہ ۸ اگست (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت پرسوں تمام دن سر درد کی وجہ سے ناساز رہی کل خدا کے فضل سے طبیعت اچھی تھی۔ آج بوقت صبح ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کی طبیعت چند دنوں سے علیل ہے۔ انہیں گلے میں سخت تکلیف ہے جس کے باعث بخار ہو جاتا ہے۔ اور دل میں بے چینی اور دھڑکن کی تکلیف ہوتی ہے۔ احباب ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضور کے دیگر اہل بیت مقیم دھرمسالہ بخیریت ہیں۔ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کل ڈلہوزی سے واپس تشریف لے آئے۔ خاکسار حشمت اللہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ اگست۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی آج ۱۲ بجے دوپہر کی گاڑی سے لاہور سے واپس تشریف لے آئیں۔ حضرت ممدوحہ کو آشوب چشم کی تکلیف ہے احباب دعائے صحت کریں ÷

بیگم صاحبہ میاں عبداللہ خان صاحب کی طبیعت پھر زیادہ ناساز ہو گئی ہے دعائے صحت کی جائے ÷

آج بعد نماز مغرب مسجد محلہ دار الفضل میں مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے تمباکو نوشی ترک کرنے اور دارالشیوخ کے طلباء کے لئے پیمانے کے مطابق آٹا دینے کی تلقین کی ÷

میاں خیر الدین صاحب محلہ دار الرحمت کا لڑکا رحمت اللہ صرف ایک دن بیمار رہ کر آج ہیضہ سے فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعائے مغفرت کیجائے۔

مسجد محلہ دار البرکات میں خان صاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب نے ہیضہ کے متعلق ضروری ہدایات بیان کیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے لیڈروں کے نام خطبہ نمبر جاری کرانیوالے اصحاب

ہندوستان کے لیڈروں کے نام ڈیڑھ روپیہ میں خطبہ نمبر جاری کرانے کی تحریک میں حسب ذیل اصحاب نے حصہ لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱) مکرم رحیم بخش صاحب زیروی مسجد احمدیہ لاہور	ایک پرچہ
(۲) " ڈاکٹر کرم الدین صاحب ہیلتھ آفیسر ضلع گجرات	"
(۳) صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی سی ایس دھرمسالہ	دو پرچے
(۴) مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ	ایک پرچہ
(۵) مکرم ایم کریم خان صاحب شیخوگڈا	"
(۶) " خانصاحب نعمت اللہ صاحب برج انسپکٹر کوٹڑی سندھ	"
(۷) " میاں یوسف علی صاحب کوٹڑی سندھ	"

خاکسار منیجر الفضل قادیان

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) مکرم الٰہی صاحب مقرر وقف زندگی تحریک جدید بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں برائے علاج داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے (۲) سید سعید احمد صاحب مونگھیر کی صحت کے لئے (۳) مکرم جمیل صاحب کمال ڈیرہ سندھ اور ان کے والد اور بھائی کی ایک مقدمہ میں کامیابی کے لئے (۴) راجہ اکبر خان صاحب بلانی ضلع گجرات کی صحت کے لئے دعا کیجائے

انجمن ہائے احمدیہ علاقہ کشمیر کو اطلاع علاقہ کشمیر کی احمدیہ انجمنوں میں شیخ محمد حسین صاحب پنشنر دفتری انسپکٹر بیت المال کو معاینہ و انتظام وصولی چندہ کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ عہدہ داران کو چاہیئے کہ شیخ صاحب سے تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ ناظر بیت المال

اعلانات تقرری (۱) جماعت احمدیہ کراچی کے لئے چودھری فضل احمد صاحب کلرک ریلوے جنرل سٹورز کراچی چھاؤنی کو بطور محاسب مقرر کیا گیا ہے۔ (۲) جماعت احمدیہ گوکھووال چک ۲۷۶ ضلع لائل پور کے لئے سید محمد طفیل شاہ صاحب کو سیکرٹری مال اور امین مقرر کیا گیا ہے (۳) جماعت احمدیہ دیونا ماجرا ضلع گجرات کے لئے ماسٹر شیر علی صاحب کو سیکرٹری مال اور محاسب اور میاں اللہ دتا صاحب کو پریذیڈنٹ اور امین مقرر کیا جاتا ہے (۴) جماعت احمدیہ منٹگمری کے لئے چودھری نذیر احمد خان صاحب کو سیکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ ناظر بیت المال قادیان

ایک بنڈل کے متعلق اعلان پچھلے دنوں میں نے ملک صلاح الدین صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کو ایک بنڈل مشتمل بر چند پارچات اور ایک دوائی کا پیکٹ دیا۔ کہ وہ ناصر الدین خان صاحب بی۔ اے کلرک این۔ ڈبلیو۔ آر ہیڈ کوارٹر آفس لاہور کو پہونچا دیں۔ مگر جلدی میں وہ کسی اور کو ان کو پہونچانے کے لئے دے آئے۔ جن کا نام اب ان کو یاد نہیں رہا۔ براہ مہربانی وہ صاحب خان صاحب کو پیکٹ پہونچا دیں۔ خاکسار صالح احمد خان قادیان

دعائے مغفرت مولوی عبد الحکیم صاحب ہانجی پورہ کشمیر ۳۱ جولائی کو مکان کی چھت سے گرنے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں ÷

غیر ممالک کے خریداروں سے ضروری گزارش

گزشتہ ماہ جون میں افریقہ۔ ماریشس۔ جاوا۔ سماٹرا۔ آسٹریلیا وغیرہ ممالک غیر کے بقایا دار خریداروں کی خدمت میں خطوط کے ذریعہ درخواست کی گئی تھی کہ وہ براہ مہربانی اپنا اپنا چندہ جلد سے جلد ارسال فرمائیں۔ بعض احباب نے ہماری اس درخواست کو قبول فرماتے ہوئے اپنے چندہ کی رقوم ارسال فرما دی ہیں۔ ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور دوسرے احباب سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی بہت جلد توجہ فرمائیں گے۔ تا ایسا نہ ہو کہ ہمیں حسب قواعد ان کے نام اخبار روک دینا پڑے ÷

خاکسار منیجر الفضل

قابل توجہ نوجوانان جماعت احمدیہ

میرے پاس اکثر احباب کے خطوط آنے شروع ہو گئے ہیں۔ اور میں ضروری مشورہ احباب کو دے رہا ہوں۔ دوستوں نے میرے پہلے مشورہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ بعض دوستوں کو اگر جلد جواب نہ ملے تو گھبرایں نہیں۔ اور اگر جلد جواب چاہتے ہوں تو جوابی کارڈ ارسال کر دیا کریں ÷ خاکسار شیخ غلام حسین سیکرٹری انجمن احمدیہ ۲۳ بیرڈ روڈ نئی دھلی

انسداد بیکاری اور اسلام

اقوام کی پستی اور ادبار کے بڑے بڑے اسباب میں سے ایک سبب بے کاری بھی ہے۔ بے کاری جس قوم میں بھی ہوتی ہے۔ اسے قعر مذلت میں گرا دیتی ہے۔ خواہ کوئی قوم کتنی ہی دولت مند اور معزز کیوں نہ ہو۔ جب اس میں بے کاری کا مرض پیدا ہو جاتا ہے تو اس کی تمام خوبیاں مفقود ہو کر ذلت و خواری کی سیاہ گھٹائیں اس پر چھا جاتی ہیں۔ جرائم کی ترقی بھی بے کاری سے ہوتی ہے۔ آج مسلمانوں کی زبون حالی کا ایک بڑا سبب بے کاری بھی ہے۔ بیماری اور جرائم کا ارتکاب بے کاری کے ضروری لوازم ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ مسلمان دیگر اقوام کی نسبت جرائم کے ارتکاب میں پیش پیش ہیں ؞

پس تمام بہی خواہان قوم کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ مسلمانوں سے بے کاری کے مرض کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اور ایسے ذرائع عمل میں لائیں۔ جن سے قوم کے بے کار افراد کسی نہ کسی کام پر لگ جائیں۔ اور اپنی قوم پر بوجھ نہ بنیں ؞

اسلام نے بے کاری کو روکنے اور جذبۂ عمل پیدا کرنے کی انتہائی تاکید کی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ انّ اللّٰہ یبغض الشاب الفارغ ۔ یعنی اللہ تعالےٰ کو بے کار نوجوان سخت ناپسند ہے۔ نیز فرماتے ہیں۔ لان یاخذ احدکم حبلہٗ ثم یغدو الی الجبل فیحطب فیاکل ویتصدق خیر لہ من ان یسأل الناس (الحدیث) یعنی تمہارے لئے لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے اور مانگنے سے یہ بہت بہتر ہے۔ کہ تم جنگل سے لکڑیاں لا کر بیچو۔ اور خود بھی کھاؤ اور صدقہ بھی دو ؞

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ ما اکل احدکم طعاماً قط خیراً من ان یاکل من عمل یدہٖ وان نبی اللّٰہ داؤد کان یاکل من عمل یدہٖ ۔ کہ اپنے ہاتھ سے کما کر کھانے سے بہتر کوئی کھانا نہیں۔ چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام بھی اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے تھے ؞

نیز فرماتے ہیں:۔ یا عبدی حرّک یدک انزل علیک الرزق ۔ یعنی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اے میرے بندے تو اپنے ہاتھ ہلا میں تجھ پر رزق نازل کروں گا ؞

پس ہر مسلمان کو چاہیئے۔ کہ وہ بیکاری اور غفلت کو خیر باد کہہ کر میدانِ عمل میں اترے اور یہ خیال نہ کرے۔ کہ فلاں کام میری شان کے خلاف ہے۔ کیونکہ بے کاری سے بڑھ کر انسان کے لئے اور کوئی بے عزتی نہیں ؞

بعض لوگ یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ فلاں پیشہ یا فلاں کام ہماری شان کے خلاف ہے۔ مگر ایسا خیال کرنا سخت غلطی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں۔ مکسبۃ فیھا دناءۃ خیر من مسالۃ الناس ۔ کہ ذلیل سے ذلیل پیشہ بھی گداگری سے بہتر ہے ؞

بے کاری چونکہ ایک خطرناک بیماری ہے۔ جو قومی حیات کو گھن کی طرح کھا جاتی ہے۔ اس لئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایسے جلیل القدر مدبر نے اس کی طرف خاص طور پر توجہ مبذول فرمائی۔ اور ہر ایک مسلمان کو جو کام کرنے کا اہل تھا۔ حتی المقدور کام پر لگانے کا انتظام کیا۔ چنانچہ حضرت فاروق اعظم کے کارہائے نمایاں میں سے انسداد بے کاری بھی ایک اہم اور عظیم الشان کارنامہ ہے۔ آپ نے نوجوانوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ ہمت بلند رکھو۔ پست حوصلہ مت بنو۔ نیکیوں کو برقرار رکھنے والی چیز طلب کرو۔ معاش کی راہیں۔ اور ذرائع کشادہ اور واضح ہیں۔ پس تم لوگ مفت خور اور مسلمانوں پر بوجھ مت بنو۔‘‘ (کشف الغمہ)

نیز فرمایا:۔ انی لاری الرجل فیعجبنی فاقول لہ حرفۃ فان قال لا سقط من عینی ۔ یعنی مجھے بعض لوگ بہت اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن جب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی کام نہیں کرتے۔ تو میری نظروں سے گر جاتے ہیں ؞ (کشف الغمہ)

ایک روایت میں آتا ہے۔ لقی عمر ناسا من اھل الیمن فقال من انتم فقالوا متوکلون ۔ قال کذبتم ما انتم متوکلون ۔ المتوکل رجل القیٰ حبۃ فی الارض وتوکل علی اللّٰہ ۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بعض یمنی لوگوں سے ملے۔ آپ نے ان سے دریافت فرمایا۔ کہ تم کون ہو انہوں نے عرض کیا۔ ہم متوکل ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ تم جھوٹ بولتے ہو تم ہرگز متوکل نہیں ہو۔ متوکل تو وہ شخص ہوتا ہے۔ جو زمین میں بیج بوتا ہے اور پھر توکل کرتا ہے۔ گویا اپنی تمام کوششوں کو بروئے کار لا کر انسان کو توکل کرنا چاہیئے۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہنے کا نام توکل نہیں ہے ؞

احمدی نوجوانوں کو خاص طور پر کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان میں سے کوئی بھی اپنے والدین یا قوم پر بوجھ نہ بنے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مبارک تحریک کے ماتحت معمولی سے معمولی کام کرنے میں بھی عار محسوس نہ کرے ؞

خاکسار غلام احمد فرخ از سکھر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان دارالامان

عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ احمدی احباب ’’قادیان‘‘ کے ساتھ ’’پنجاب‘‘ لکھ دیتے ہیں۔ حالانکہ قادیان کوئی ایسی غیر مشہور بستی نہیں ہے جس سے دنیا آگاہ نہ ہو۔ یہ وہ بستی ہے۔ جہاں خدا تعالےٰ کے برگزیدہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نزول ہوا۔ احباب بفضل خدا دنیا کے کناروں تک اس کا نام پہونچ چکا ہے۔ پھر ’’پنجاب‘‘ کا لفظ لکھنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ ’’پنجاب‘‘ لکھنے سے ’’قادیان‘‘ کی شہرت بڑھتی نہیں بلکہ گھٹتی ہے۔ کیونکہ ’’قادیان‘‘ کو ’’پنجاب‘‘ نے نہیں بلکہ ’’پنجاب‘‘ کو ’’قادیان‘‘ نے دور دور تک شہرت دی ہے۔ میرے خیال میں ’’قادیان‘‘ کے ساتھ اس کی صحیح صفات و برکات کا ترجمان لفظ ’’دارالامان‘‘ لکھنا چاہیئے۔ لہٰذا میں سلسلہ کے مصنفوں، مؤلفوں، بزرگوں۔ اور نوجوانوں سے مخلصانہ التماس کرتا ہوں۔ کہ وہ آئندہ کتابوں۔ ٹریکٹوں اور خطوں پر جہاں کہیں بھی لکھیں ’’قادیان پنجاب‘‘ کی بجائے ’’قادیان دارالامان‘‘ لکھا کریں ؞ خادم نصیر الحق۔ فیروزپور شہر۔

بعض جماعتوں کے سیکرٹریان مال کا شکریہ

مندرجہ ذیل جماعتوں نے چندہ جلسہ سالانہ و چندہ خاص کے فارم مقررہ تاریخ سے قبل پر کر کے بھجوا دیئے ہیں۔ جن کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے:۔

نابھہ۔ اجنالہ۔ پٹھان کوٹ۔ دولت پور۔ ڈنگہ۔ میانی شیرا۔ سنبڑیال۔ فتح پور عالم گڑھ۔ مڈھ رانجھا۔ چک ۳۱۲۔ کتھووالی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

باقی جماعتوں کے عہدہ داران سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ ان فارموں کو پر کر کے فوراً بھجوا دیں۔ (ناظر بیت المال۔ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافتِ حقّہ کے خلاف غیر مُبایعین کا گمراہ کُن پروپیگنڈا

چند دنوں سے پونچھ میں ایک غیر مبایع بابو ثناء اللہ صاحب پنشنر لاہور چھاؤنی سے آئے ہوئے ہیں۔ آپ یہاں آنے کا مقصد تو سیر و سیاحت بیان فرماتے ہیں مگر غیر مبایعین کی اس سکیم کے ماتحت جس کا ذکر "الفضل" میں آچکا ہے احمدیوں سے مل مل کر انہیں خلافت حقہ سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ اس کے متعلق جماعت کے متعدد اصحاب نے مجھ سے تذکرہ کیا چند دن ہوئے میرے پاس آکر کہنے لگے۔ ہم میں اور آپ میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہے۔ فقط بات یہ ہے۔ کہ قادیان والوں نے پیری مریدی کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ اور بیعت لی جاتی ہے۔ مَیں نے کہا بیعت ہی تو ایسی چیز ہے جو ہماری جماعت سے قربانیاں کراتی ہے۔ کہنے لگے کہ قربانیاں تو جاہل لوگ زیادہ کرتے ہیں۔ مثلاً سکھ قوم جاہل ہے۔ اس لئے وُہ قربانیاں بھی زیادہ کرتی ہے۔ مَیں نے کہا۔ ہمیں تو بقول حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ان کی ضرورت نہیں۔ جو اپنے آپ کو عاقل کہتے ہوں۔ بلکہ ایسے دیوانوں کی ضرورت ہے۔ جو دین کے کام آئیں کہنے لگے پھر آپ کی جماعت اشاعت اسلام کے کام میں ہم سے کیوں پیچھے ہے مَیں نے کہا مَیں خوب سمجھتا ہوں۔ کہ آپ کے اشاعتِ اسلام کی کیا حقیقت ہے۔ یعنی لے دے کے ایک انگریزی ترجمۂ قرآن کو آپ پیش کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ یہ بتائیں کہ بیرونی ممالک میں آپ کی جماعت نے کیا کام کیا ہے۔ اور اس میں آپ کی جماعت کو ہماری جماعت کے مقابلہ میں کیا کامیابی ہوئی ہے۔ دو پودے ایک ہی وقت لگائے جائیں۔ جن میں سے ایک تو خوب بڑھے۔ اور پھل پھول لائے۔ اور دوسرا نہ بڑھے۔ اور نہ ہی پھل پھول لائے۔ تو آپ کس پودے کو اچھا سمجھیں گے۔ اس کے جواب میں انہوں نے ٹال مٹول سے کام لیا۔

اس کے بعد بھی آپ جب کبھی میرے پاس تشریف لاتے رہے۔ نظامِ سلسلہ پر اعتراضات کرتے رہے ایک دن اخبار الفضل مجریہ ۲۰ جولائی سے مسلمانوں کی بے عملی سے متعلق مضمون پڑھتے ہوئے کہنے لگے کہ قادیان سے ایک سٹور قائم کرنے کے لئے تحریک ہوئی اور حضرت میاں صاحب نے بھی اس کی تائید فرمائی بسادہ لوح لوگ پھنس گئے۔ تقریباً ایک لاکھ کے قریب سرمایہ جمع ہو کر کام شروع کیا گیا۔ لیکن جس نے بھی ادھار لیا واپس نہ دیا۔ اور وُہ تمام کا تمام سرمایہ ضائع ہو گیا۔ دینی سلسلوں کو ایسے تجارتی مشاغل کی کیا ضرورت ہوتی ہے۔ مَیں نے کہا پہلے آپ یہ بتائیں کہ کیا اگر دینی سلسلہ کسی تجارتی کام پر اس غرض سے سرمایہ لگائے۔ کہ اس سے جو منافع ہوگا۔ وُہ دینی کاموں پر صرف کیا جائے گا۔ تو کیا یہ قابلِ اعتراض ہے۔ دوسرے اس بات کے متعلق ثبوت مہیا کریں۔ کہ کس کس کا روپیہ ضائع ہوا۔ اور کس نے ہضم کیا۔ ان باتوں کا وُہ کوئی جواب نہ دے سکے ؏

اتنے میں ہماری جماعت کے ایک احمدی دوست نے جو پاس ہی بیٹھے تھے بابو صاحب سے سوال کیا۔ کہ آپ دوسروں پر تو اعتراض کرتے ہیں۔ مگر یہ تو بتائیں کہ آپ کے امیر صاحب جب قادیان سے نکلے تو ترجمۂ قرآن جو جماعت کی ملکیت تھا کیوں لیتے گئے ان کا کیا حق تھا؟

اس پر انہوں نے لمبی چوڑی تمہید بیان کرتے ہوئے کہا۔ چونکہ خلیفۂ اول کے بعد انجمن تمام جائداد سلسلہ کی مالک تھی۔ اور جائداد غیر منقولہ تمام کی تمام قادیان والوں کے قبضہ میں آئی۔ اس لئے مولوی صاحب نے ترجمۂ قرآن لیا۔ اور لاہور چلے گئے۔ مَیں نے کہا آپ لوگ چند دنوں سے یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ الوصیت کی رُو سے انجمن تمام سلسلہ کے کاروبار کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جانشین تھی۔ اور آپ کے زعم میں وُہ جانشین انجمن انجمن اشاعتِ اسلام لاہور ہے پھر یہ ترکہ اس کے حصہ میں آنا چاہیئے تھا نہ کہ مولوی صاحب کے ذاتی تصرف میں۔ اس سے پہلے بابو صاحب تمہید کے دوران میں کہہ چکے تھے۔ کہ چونکہ مولوی صاحب کے پاس اس قدر روپیہ نہ تھا۔ کہ طباعت کا کام خود کراتے اس لئے انہوں نے انجمن کے سپرد یہ کام کر دیا۔ اور انجمن مولوی صاحب کی تمام کتابوں کی طباعت کے اخراجات کے بعد جو منافع ہوتا ہے۔ اس کا کچھ حصہ مولوی صاحب کو دیتی ہے۔ جو کہ تقریباً دو سوا دو سو روپیہ ماہوار کے قریب ہے مَیں نے کہا جب مولوی صاحب ترجمہ کر رہے تھے۔ تو انہیں باقاعدہ تنخواہ اس کام کے لئے ملتی تھی۔ پھر بعد میں اس کام کا صلہ لینے کا انہیں کیا حق ہے۔ ایک انجینئر جو کہ سرکاری ملازم ہے۔ جب کسی سرکاری عمارت کی تعمیر کا کام اپنی نگرانی میں کرا رہا ہوتا ہے۔ تو وہ محکمہ سے اس کے عوض تنخواہ لے رہا ہوتا ہے۔ کیا کبھی کسی نے دیکھا ہے۔ کہ جب وُہ عمارت تیار ہو جائے۔ تو انجینئر اس خیال سے کہ اس نے عمارت کے کام میں اپنا بہت سا وقت صرف کیا ہے۔ یہ مطالبہ کرے کہ اس عمارت کا جو کرایہ آرہا ہے۔ اس میں میرا حصہ بھی مقرر کر دیا جائے۔ اس کا آپ کوئی جواب نہ دے سکے۔ اور آخر کہنے لگے انجمن خود دیتی ہے۔ اور وُہ انجمن کا کام بھی تو کر رہے ہیں۔ مَیں نے کہا جو کام وُہ آج کر رہے ہیں۔ اس کی علیحدہ تنخواہ وصول کر سکتے ہیں۔ مگر ترجمۂ قرآن کے منافع میں ان کا کوئی حق نہیں ہونا چاہیئے۔ اس پر آپ بالکل لاجواب ہو کر چلے گئے ؏

دوسرے احمدیوں کے پاس جا کر بھی اسی طرح کی بے سروپا باتیں کرتے رہے ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کا فضل ہے۔ احمدی اُن کے ہر سوال کا پورا پورا جواب دے دیتے ہیں ؏

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) بشیر محمود سیکرٹری
جماعت احمدیہ پونچھ

نہایت ضروری اطلاع

بجد معروف شخص کو کتاب قول سدید شروع کرنے کے بعد ختم ہی کرنی پڑتی ہے۔ اور مزید احمدی لٹریچر مطالعہ کرنے پر مجبور اور احمدیت کی صداقت کو دل نشین کر دیتی ہے۔ غیر احمدی اصحاب کی آراء ۱۱ جولائی کے الفضل میں دیکھئے کہ غیر احمدیوں میں یہ تبلیغ کا بالکل انوکھا اور دلچسپ طریقہ ہے۔ تین روپے کے بجائے ایک روپیہ میں منگوائیے۔ ناپسند ہو تو بعد مطالعہ واپس لوں گا۔ اگر واپس نہ لوں تو اسی اخبار میں شکائت چھپوائیے۔ اگر اب بھی کوئی اس کتاب کے ذریعہ غیر احمدیوں میں تبلیغ نہ کرے۔ تو اس کی مرضی کتاب کی دلکشی دلچسپی اس کمال کی ہے۔ کہ بڑے سے بڑے آدمی کو ایک ادنیٰ آدمی تبلیغ کر سکتا ہے۔ منیجر ایگن کا نیچ ایگن روڈ دہلی سے آج ہی منگوائیے ؏

اہم ملکی حالات اور واقعات

والئے دکن کا تازہ اعلان اور آریہ ستیہ آگرہ کا اختتام

۱۷ جولائی کو والئے دکن نے ایک خاص اعلان کے ذریعہ اپنی ریاست میں اصلاحات کے نفاذ کا اعلان کیا تھا۔ جس پر آریہ سماج نے ستیہ آگرہ عارضی طور پر ملتوی کر دیا تھا۔ مگر آخری فیصلہ ۸ اگست پر انحصار رکھا تھا۔ حیدرآباد سے ۸ اگست کی خبر ہے۔ کہ والئے دکن نے آج ایک اور اعلان کیا ہے۔ جس میں پہلے اعلان کے بعض ابہام کی وضاحت کی ہے پہلے اعلان میں انجمنوں کے قیام کی اجازت دے دی گئی تھی۔ لیکن یہ تشریح نہیں تھی کہ آیا مذہبی انجمنیں بھی بنانے کی اجازت ہے یا نہیں۔ اس اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مذہبی انجمنیں بھی اس میں شامل ہیں۔ چنانچہ اب آریہ سماجیں وہاں قائم ہو سکیں گی۔ اسی طرح آریہ سماج کو اپنے مندروں کے اندر تقریر اور تبلیغ کی اجازت ہو گی۔ اور اس کے لئے پولیس وغیرہ کو کوئی اطلاع دینے کی ضرورت نہ ہو گی۔ پبلک جگہوں میں بھی مذہبی تبلیغ کی اجازت دے دی گئی ہے بشرطیکہ قبل از وقت ریاستی حکام کو اطلاع دے دی جائے۔ جلوس کے لئے صرف پہلی بار اجازت لینی ضروری ہو گی۔ تا رستوں وغیرہ کی تعیین ہو جائے۔ اس کے بعد پھر ضرورت نہ ہو گی۔ پرائیویٹ سکول جاری کرنے کی بھی عام اجازت دیدی گئی ہے۔ اور قرار دیا گیا ہے۔ کہ اس کے لئے قبل از وقت اجازت حاصل کرنی بھی ضروری نہیں۔ صرف محکمہ تعلیم کو اطلاع دینی ہو گی۔ کہ فلاں سکول جاری کیا گیا ہے۔ اس اعلان میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ بیرونی مقرروں اور لیکچراروں پر جو پابندیاں اس وقت عاید ہیں۔ وہ محض عارضی ہیں۔ ریاست کی فرقہ وارانہ فضا بہتر ہونے پر انہیں دور کر دیا جائے گا۔ اور اس بارہ میں ضروری قوانین مرتب کر دئیے جائیں گے۔

ناگپور سے ۹ اگست کی اطلاع ہے۔ کہ آریہ سارو دیشک سبھا کے اجلاس میں اس فرمان پر غور کے بعد متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا۔ کہ ستیہ آگرہ کو فوراً بند کر دیا جائے۔ چنانچہ تمام ستیہ آگرہیوں کے نام احکام جاری کر دئیے گئے ہیں۔ کہ اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے جائیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ حضور نظام کی طرف سے تمام ستیہ آگرہی قیدیوں کے لئے ۱۷ اگست تک عام معافی کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اس ستیہ آگرہ میں قریباً پندرہ ہزار آریہ سماجی قید ہو چکے ہیں۔ اور بیس کے قریب ہلاک۔ بعض حیدرآبادی آریہ سماجیوں کی جائیدادیں بھی ضبط کی گئی ہیں۔

حیدرآباد سے ۸ اگست کی اطلاع ہے۔ کہ حیدرآباد کے بعض ہندو ریاست کو بدنام کرنے کے لئے کئی قسم کی چالیں چل رہے ہیں۔ حال میں اصلاحات کے خلاف مظاہرہ کے لئے مسلمانوں نے جو جلوس نکالا۔ اس پر ایک ہندو کے مکان سے ہندوؤں نے خشت باری کی۔ اور جب مسلمان اس طرف بھاگے جس طرف سے پتھر آ رہے تھے تو جھٹ اس نظارہ کے فوٹو لے لئے گئے۔ اور ان فوٹوؤں سے ریاست اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض ہندو ترکی ٹوپیاں اور اسلامی لباس پہن کر ریاست کے ہندوؤں میں خوف و ہراس اور دہشت پھیلا رہے ہیں تا مسلمانوں کو ظالم و جابر اور ہندوؤں کو مظلوم ثابت کیا جا سکے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کے مظاہرہ کے سلسلہ میں ہندوؤں کی طرف سے جو فساد بپا کیا گیا تھا۔ اس میں بہت سے مسلمان مارے گئے ہیں۔ لیکن چونکہ پریس پر ہندوؤں کا قبضہ ہے۔ علاوہ ازیں شائع ہونے والی ہر چیز پر سنسر قائم ہے۔ اس لئے ایسی خبریں اکثر شائع نہیں ہوتیں۔

اندھرا کو الگ صوبہ بنانے کی تجویز کا استرداد

کانگرس مدت سے یہ کوشش کر رہی ہے کہ اندھرا کے علاقہ کو جو صوبہ مدراس میں شامل ہے اس سے علیحدہ کر کے ایک الگ صوبہ بنا دیا جائے۔ کیونکہ اس کی زبان مدراس سے مختلف ہے۔ مدراس میں کانگرسی حکومت کے قیام کے بعد یہ مطالبہ آئینی طور پر بھی وزیر ہند کے پیش کیا گیا۔ اور حکومت مدراس نے سفارش کی۔ کہ یہ مطالبہ منظور کر لیا جائے لیکن ۸ اگست کو مدراس اسمبلی میں وزیر اعظم نے اعلان کیا۔ کہ وزیر ہند نے اس تجویز کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ اگر ہاؤس کی رائے ہو تو وزارت مستعفی ہونے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ یہ مشورہ ہاؤس کی طرف سے متفقہ طور پر دیا جائے۔ صرف اندھرا سے تعلق رکھنے والے ممبروں کے کہنے پر ایسا اقدام نہیں کیا جا سکتا۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ وزیر ہند نے اس تجویز کو اس بناء پر نامنظور کیا ہے۔ کہ اگر محض زبان کے اختلاف کی وجہ سے الگ صوبے بنانے کے اصل کو تسلیم کر لیا جائے۔ تو اس سے کئی قسم کی آئینی پیچیدگیاں پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ اس قسم کے اور مطالبات بھی پیش ہونے لگیں گے۔ اور نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ تمام ہندوستان کی جدید تقسیم کی نوبت آ جائے گی۔

تعلیم بالغاں اور وزیر تعلیم پنجاب

لاہور سے ۸ اگست کی اطلاع ہے۔ کہ آج وزیر تعلیم پنجاب نے چنگڑ محلہ میں بالغ اچھوتوں کی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ کا افتتاح کرتے ہوئے تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ میں جب وزیر نہیں تھا۔ تو میرے کئی دشمن تھے۔ مگر اب میرا کوئی دشمن نہیں۔ مجھے اگر کوئی ملنے آتا ہے۔ تو سب سے پہلے میں اس سے یہی پوچھتا ہوں۔ کہ تعلیم بالغاں کے سلسلہ میں آپ نے کیا کیا۔ میرا دوست آج وہی ہے جو خدمت خلق کرتا ہے۔ اور تعلیم بالغاں بہترین خدمت ہے۔ اس ملک پر ایک اجنبی قوم نے سات ہزار میل سے آ کر ایک صدی تک حکومت کی ہے۔ مگر اب نیا دور ہے۔ آپ کے گھر کا انتظام آپ کے اور آپ کے بھائیوں کے ہاتھ میں ہے آپ لوگوں کو کوئی مہتر اور کوئی خاکروب کہتا ہے۔ مگر سر سکندر اور اس کے ساتھی آپکو اپنا بھائی سمجھتے ہیں۔ تم لوگ اس امر کے مستحق ہو۔ کہ تمہاری مدد کی جائے اور زیور علم سے آراستہ کیا جائے۔

تعلیم بالغاں ہی ملک کی نجات کا ذریعہ ہے۔ زندہ باد اور مردہ باد کے نعرے ملک کو نجات نہیں دلا سکتے۔ بلکہ نجات اس وقت ہو گی جبکہ ہر دل میں خدمت خلق کا جذبہ پیدا ہو جائے۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ ہر گرجا اور ہر مندر۔ ہر گوردوارہ۔ ہر مسجد اور ہر خانقاہ تعلیم بالغاں کا مرکز بن جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) ٹوٹا۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

جرمنی اور پولینڈ کی جنگی تیاریاں

لنڈن سے ۷؍اگست کی خبر ہے۔ کہ ڈینزگ کی صورت حالات نازک تر ہوتی جارہی ہے۔ جرمنی کی تیاریاں انتہا تک پہنچ گئی ہیں۔ اس وقت تک پونے دو لاکھ فوج پولینڈ کی سرحد پر جمع ہو چکی ہے اور اس ماہ کے آخر تک دو لاکھ پوری ہو جائیگی۔ بہت سے جنگی جہاز جو سامان سے لدے ہوئے ہیں۔ نہر کیل کے راستہ بحیرہ بالٹک میں داخل ہونے کے لئے ہیمبرگ سے روانہ ہو چکے ہیں۔ فوج کے تمام شعبے مشق میں مصروف ہیں۔ چند روز ہوئے۔ ایک پول اخبار نے جرمنی کو دھمکی دی تھی کہ اگر وہ اپنے جارحانہ اقدامات سے باز نہ آیا۔ تو پولینڈ کی توپیں اس کے شہروں پر بمباری کریں گی۔ جرمن اخبارات نے جواباً لکھا ہے۔ کہ حکومت پولینڈ کو چاہیئے اپنے ہوش وحواس قائم رکھے۔ اور اس قسم کی باتوں سے جرمنی کو مشتعل کرنے والوں کو روکے۔ کیونکہ یہ اشتعال انگیزیاں اب اس حد تک پہنچ چکی ہیں۔ کہ مزید یارائے ضبط نہیں رہا۔ اور ایسی بے ہودہ سرائی کا عملی جواب دینے کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔ اگر آئندہ جرمن شہروں پر بمباری کی دھمکی دینے کی حماقت کی گئی۔ تو پولینڈ کا کچومر نکال دیا جائے گا۔ اور اس کے شہروں کو راکھ کے ڈھیروں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔

لنڈن سے ۸؍اگست کی خبر ہے۔ کہ برطانیہ اور فرانس کی جو گفتگو روس سے ہو رہی ہے۔ اس میں پولینڈ کی شرکت بھی ضروری سمجھی گئی ہے۔ چنانچہ حکومت روس نے حکومت پولینڈ کو لکھا ہے کہ اپنا ایک نمائندہ ماسکو بھیج دے۔۔ اور اس طرح گفت وشنید میں حصہ لے۔ اس نے اس مقصد کے لئے ایک فوجی مشن منتخب کر لیا ہے۔ جو عنقریب ماسکو روانہ ہو جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ گفتگو کا رخ اب یہ ہے کہ متعلقہ حکومتیں محسوس کر رہی ہیں۔ کہ اگر پولینڈ نے بالواسطہ اس میں شرکت نہ کی تو تمام کوششیں بے نتیجہ ثابت ہوں گی۔

پولینڈ کے کمانڈر انچیف مارشل سمگلی کی معرکۃ الآراء تقریر کا ذکر ایک گذشتہ پرچہ میں آچکا ہے۔ وارسا سے ۷؍اگست کی اطلاع ہے۔ کہ اس تقریر سے متاثر ہو کر اہل پولینڈ حلف اٹھا رہے ہیں۔ کہ اگر جنگ ہوئی۔ تو وہ ایک دوسرے کے دوش بدوش کھڑے ہو کر اس وقت تک لڑیں گے۔ جب تک کہ فتح حاصل نہ ہو۔ اور زمانہ امن وصلح میں باہم اتحاد و اتفاق اور تعاون و اشتراک سے ملکی ترقی کے لئے سرگرم عمل رہیں گے۔ اس تقریر کے بعد کوئی فوجی مظاہرہ نہیں کیا گیا تھا۔ تا اسے ہنگامی کیفیت نہ سمجھ لی جائے۔ بلکہ ایک ایسا وعدہ تصور ہو۔ جو اپنے پیچھے اخلاقی اور روحانی قوت رکھتا ہے۔

ڈینزگ سے ۸؍اگست کی خبر ہے۔ کہ مقامی حکام نے آج سے دو ماہ قبل پولش کسٹم انسپکٹر کو جاسوسی اور اغوا کے الزام میں گرفتار کر لیا تھا۔ اور اس پر نقضِ امن کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ آج اس کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے اس بنا پر اسے اٹھارہ ماہ قید بامشقت کی سزا کا حکم دیا گیا ہے۔ کہ اس نے ہر ہٹلر اور ڈاکٹر گوئبلز کی توہین کی تھی۔

جاپان اور برطانیہ کے تعلقات

شنگھائی سے ۸؍اگست کی خبر ہے کہ جاپانی طیاروں نے آج اچانگ پر شدید بم باری کی وہ دو گروہوں میں تقسیم ہو کر مختلف سمتوں سے بادل کی طرح آئے اور بارش کی طرح بم برسا کر چلے گئے۔ ایشیاٹک پیٹرولیم کمپنی کے کمپاؤنڈ میں بھی بم برسائے گئے۔ علاوہ ازیں انہوں نے دو برطانوی جہازوں پر بھی بمباری کی جس سے ان میں ایک کو آگ لگ گئی۔ اور شعلوں نے بلند ہو کر آناً فاناً دوسرے کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اور دونوں جل کر راکھ ہو گئے۔ بی۔ اینڈ او کمپنی کی جائداد اور عمارتوں کو بھی سخت نقصان پہنچا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ایک برطانوی افسر نے جاپانی کمانڈر انچیف کے پاس اس کے خلاف احتجاج کیا۔ تو اس نے جواب دیا۔ کہ میں اس معاملہ کی تحقیقات فوجی حکام کے سپرد کرنے والا ہوں۔ نیز یہ کہ بحری فوج کے طیاروں نے اس بمباری میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ ایک اور فوجی نمائندہ نے کہا۔ کہ اگر یہ اطلاع درست ہے۔ تو ہمیں اس کا سخت افسوس ہے۔ لیکن ابھی تک اس کے متعلق کوئی سرکاری اطلاع ہمارے پاس موصول نہیں ہوئی۔ کانٹون سے ۸؍اگست کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ آج دریائے پرل کو غیر ملکیوں کے لئے کھول دیا گیا ہے۔ اس قصبہ میں کچھ برطانوی فرمیں لوٹ لی گئی تھیں۔ برطانوی سفیر نے اس کے خلاف شدید احتجاج کیا تھا۔ لیکن جاپانی سفارت خانہ نے اس احتجاجی درخواست کو نامنظور کر دیا۔ اور کہا ہے۔ کہ ان واقعات سے جاپانی فوجیوں کا کوئی تعلق نہیں۔

یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اچانگ میں جس مقام پر بمباری کی گئی۔ وہاں کوئی فوج موجود نہ تھی۔ اور نہ ہی جنگ و جدال میں کام آنے والی کوئی اشیاء تھیں۔ جاپانی اس بات کو اچھی طرح جانتے تھے۔ کہ اس علاقہ میں صرف پناہ گزین رہتے ہیں۔ ٹوکیو سے ۸؍اگست کی خبر ہے۔ کہ برطانیہ اور جاپان کے نمائندوں میں جو گفت وشنید ہو رہی تھی وہ ایک ہفتہ سے بند تھی۔ کیونکہ برطانوی نمائندہ لنڈن سے ہدایات کا منتظر تھا۔ آج جاپانی وزیر خارجہ نے پارلیمنٹ میں بیان کیا۔ کہ اسے جدید ہدایات موصول ہو گئی ہیں اور یہ گفت وشنید کل سے دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ آج جاپانی کابینہ کے اجلاس میں مسلسل پانچ گھنٹے اس امر پر غور و خوض ہوتا رہا۔ کہ یورپ کے جدید حالات کے پیش نظر جاپانی حکومت کی آئندہ روش کیا ہونی چاہیئے۔ لیکن کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ اور کل پھر یہی موضوع زیر بحث رہے گا۔ بہر حال جاپانی حکومت کے تعلقات برطانیہ سے مصالحت کی گفتگو کے باوجود معاندانہ ہی نظر آتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرانس کی سرحد پر اٹلی کی مشقی جنگ

جنگ عظیم کے بعد یورپ کے بعض ماہرین فنون جنگ اس نظریہ کے حامی ہیں۔ کہ جنگ کو طول دینا درست نہیں۔ بلکہ اسے مختصر سے مختصر وقت میں ختم کر دینا ضروری ہے۔ اور قلیل ترین عرصہ میں شدید سے شدید جنگ کر کے اسے بند کر دینا چاہیئے چنانچہ اٹلی کے بعض با اثر ماہرین جنگ اسی خیال کے حامی ہیں۔ اور برلن سے ۸؍اگست کی اطلاع ہے۔ کہ آج کل اسی نظریہ کے پیش اطالوی افواج مشقی جنگ کر رہی ہیں۔ محاذ فرانسیسی سرحد کے قریب منتخب کیا گیا ہے۔ سرحد فرانس کی طرف سے سخت حملہ کیا جا رہا ہے اور اطالوی افواج اس کی مدافعت پوری قوت کے ساتھ کر رہی ہیں۔ اس مشق کو دیکھنے کے لئے کئی ایک جرمن ماہرین جنگ اور اخبار نویس بھی میدان میں موجود ہیں۔ اور جرمنی کے مدبرین اس بات کا نہایت اشتیاق سے انتظار کرتے ہیں۔ کہ اس جدید نظریہ کے متعلق واقعات کیا شہادت دیتے ہیں۔ اور یہ اصول کس حد تک کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ کہ جنگ کو فوری طور پر ختم کر دینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

لنڈن سے ۸؍اگست کی خبر ہے۔ کہ پیرس سے آمدہ اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ حکومت فرانس نے بھی اعلیٰ پیمانہ پر مشقی جنگ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں سب سے قبل رائل ایرفورس کو منتخب کیا گیا ہے۔ یہ جنگ بھی عظیم الشان ہوگی۔ پیرس اور فرانس کے دیگر بڑے بڑے شہروں پر بمباری کی جائے گی۔ اور دفاعی افواج بچاؤ کی مشق کریں گی۔

DALHOUSIE DALHOUSIE

CHEAP RAIL-CUM-ROAD RETURN TICKETS,
AVAILABLE FOR SIX MONTHS
FROM ALL IMPORTANT STATIONS.

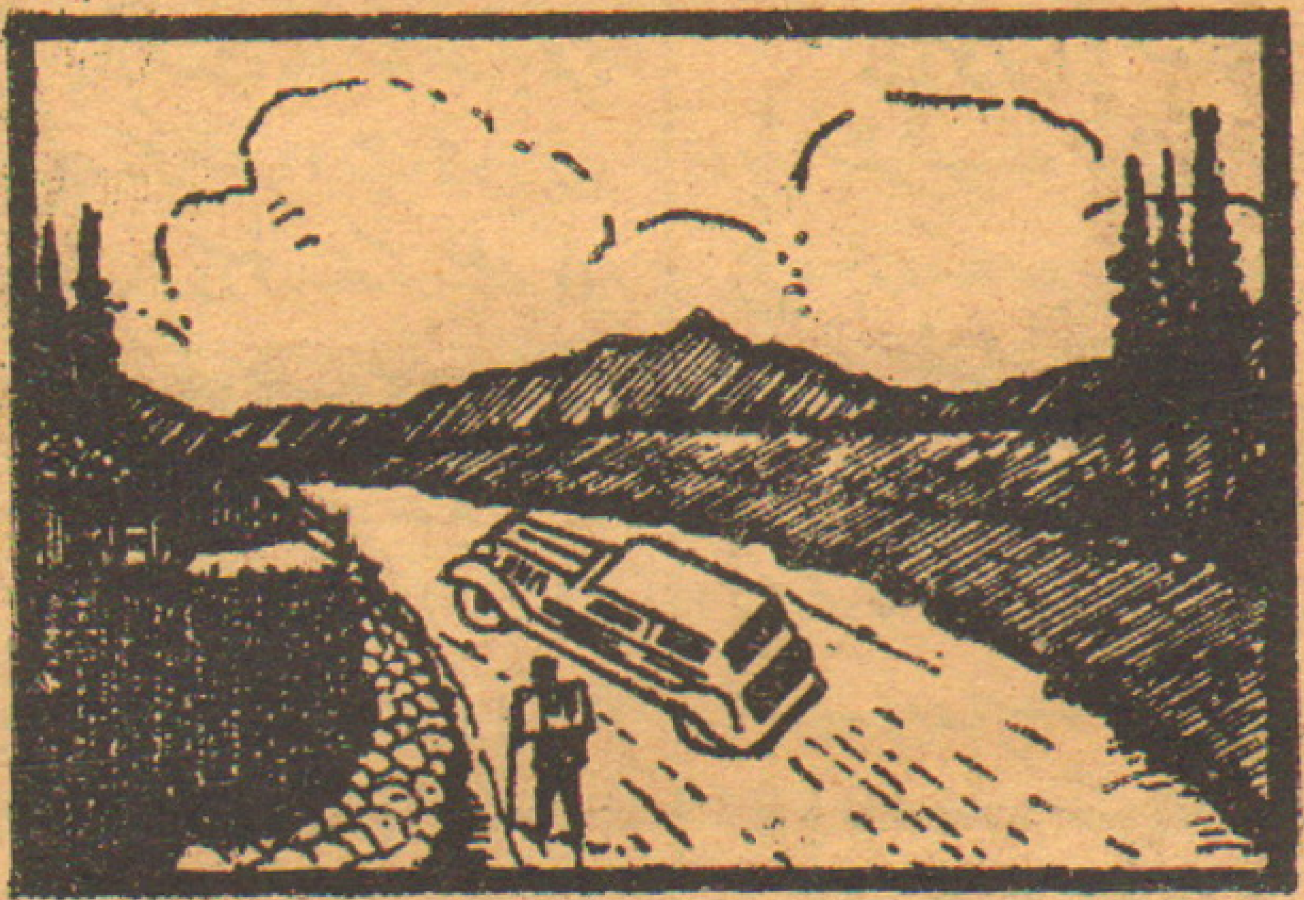

ALL ROAD TRANSPORT INSURED.
SAFEST. CHEAPEST. BEST.

FOR FURTHER PARTICULARS APPLY :—

CHIEF COMMERCIAL MANAGER,
N.W.R. LAHORE.

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم

قاعدہ ۵ - انجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی خوشی محمد ولد شرف دین ذات جٹ سکنہ نوڑیکی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم **۳۰ اگست ۱۹۳۹ء** مقرر کیا ہے۔ لہذا جانے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ یکم اگست ۱۹۳۹ء

(دستخط) **جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی**

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

تحریک جدید کے جلسہ سے پہلے پہلے خرید لیں

تمدن اسلام

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے تحریک جدید کے دوسرے دور کی اہم غرض یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ تمدن اسلام کو قائم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں تمدن اسلام کے نام سے ایک کتاب لکھی گئی ہے جس میں بہت سے تمدنی امور کا ذکر اسلام اور احمدیت کی تعلیم کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے۔ ۱۷۰ صفحات کی کتاب اور قیمت صرف ۳/

احباب کثرت سے منگوا کر فائدہ اٹھائیں

ملنے کا پتہ :- **بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان**

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے مجرب نسخہ جات

آپ کے شاگرد کی دوکان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جبوب عنبری (رجسٹرڈ) یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو چہرہ بے رونق حافظہ کمزور اعضاء رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں جبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ و چست و چالاک ہو جاتا ہے گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ جبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے ۱۵/

حب مفید النساء یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کولہوں کا درد متلی قے چہرہ کی بے رونقی چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا مونہہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے (عہ)

مفرح مروارید عنبری یہ ان قیمتی اجزا سے مرکب ہے۔ موتی یاقوت۔ زمرد زہر مہرہ۔ خطائی۔ عنبر اشہب کستوری نیپالی کشتہ عقیق و کشتہ مرجان۔ کشتہ یشب زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی۔ سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی۔ بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ رحم کمزور ہو۔ ضعف جگر ہو۔ اسقاط حمل یا اٹھرا کی شکایت ہو۔ ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے جوان مرد۔ عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنہ

تریاق معدہ و امعاء یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہو جاتی ہے۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی گڑ گڑاہٹ کھٹے ڈکار۔ متلی قے بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲/ علاوہ محصولڈاک :- المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نورالدین اعظم رضؓ

اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

نئی دہلی ۸ اگست۔ سرکاری اعداد دشمار مظہر ہیں۔ کہ ۱۹۳۹ء کی پہلی ششماہی میں ہندوستان میں ۱۱۷۸ ریڈیو سیٹ آئے ہیں۔ اور دوسری سہ ماہی میں ۷۹۰۸ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ریڈیو کا مذاق بڑھ رہا ہے۔

شملہ ۸ اگست۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ حاجیوں کو یہ شکایت رہتی تھی۔ کہ جہاز میں بیماری کی حالت میں بھی پرہیزی کھانا میسر نہیں آسکتا۔ اب قواعد میں ترمیم کر کے قرار دیا گیا ہے۔ کہ اگر میڈیکل افسر سفارش کرے مطلوبہ اشیاء جہاز پر موجود ہوں۔ اور مریض زائد خرچ ادا کرنے پر آمادہ ہو۔ تو خاص کھانا مہیا کر دیا جائے۔

برلن ۸ اگست۔ یہاں بعض عورتیں سیاسی سرگرمیوں کی وجہ سے ایک کیمپ میں نظر بند ہیں۔ ان سے روزانہ نو گھنٹے کام لیا جاتا ہے۔ کسی سے میل جول کی اجازت نہیں۔ صرف ایک مرتبہ ہر ماہ گھر خط لکھ سکتی ہیں۔

مدراس ۸ اگست۔ آج اسمبلی میں وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ سرکاری ملازمتوں کے متعلق پہلے سے جو فرقہ وارانہ سبب قائم ہے۔ موجودہ حکومت اسے بدلنا نہیں چاہتی۔ بلکہ اس پر پوری طرح کاربند ہے۔

لکھنؤ ۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ بعض اہم سکیمیں چلانے کے لئے حکومت یوپی نے اس سال دو کروڑ روپیہ قرض لینے کا فیصلہ کیا ہے۔

ماسکو ۸ اگست۔ سوویٹ روس کے صحراؤں کو گلزار بنایا جا رہا ہے۔ اور اس کے لئے ہوائی جہازوں کے ذریعہ بیجوں کی بارش کی جاتی ہے۔ کئی علاقوں میں یہ تجربہ کامیاب ہو چکا ہے۔

کلکتہ ۸ اگست۔ آج ایک اور سیاسی قیدی کو حکومت بنگال نے قبل از وقت رہا کر دیا ہے۔

شملہ ۸ اگست۔ ہوائی حملوں سے بچاؤ کی ٹریننگ شہریوں کو دینے کا بھی حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ بلگام

کی درسگاہوں میں ۱۳۶ اسامیاں خالی ہیں۔ جنہیں صوبہ بمبئی کے امیدواروں سے پُر کیا جائے گا۔ اس کے بعد حکومت ہند کراچی۔ مدراس کلکتہ اور بمبئی میں بھی ایسی درسگاہیں کھول رہی ہے۔

سنگاپور ۸ اگست۔ اس وقت یہاں تین پنجابی پلٹنیں موجود ہیں۔ دو جنگی جہاز بھی پہنچ چکے ہیں۔ اور ابھی مزید افواج آ رہی ہیں۔

روم ۸ اگست۔ ٹیرول میں بسنے والے جن جرمنوں کو وہاں سے نکالا گیا ہے ایک سمجھوتہ کے رو سے جو جرمنی اور اٹلی میں ہوا ہے۔ حکومت اٹلی ایک قانون بنا رہی ہے جس کے رو سے وہ اطالوی شہری حقوق چھوڑ سکیں گے۔

برلن ۸ اگست۔ آج بابلزبرگ میں ایک موٹر بس اور ریل گاڑی میں تصادم ہو گیا جس کے نتیجہ میں دس آدمی اسی وقت ہلاک ہو گئے۔ اور ایک ہسپتال پہنچ کر۔ تیس مجروح ہو رہے۔ ہلاک ہونے والوں میں دو نو عروس جوڑے بھی تھے۔ جو آج ہی شادی کر کے ہنی مون منانے جا رہے تھے۔

استنبول ۸ اگست۔ آج برطانوی جنگی بیڑہ سائپرس کی طرف روانہ ہو گیا باسفورس کے ساحل پر ترکوں کے ایک عظیم الشان ہجوم نے ان کو پُر جوش الوداع کہی۔ ترکی کمانڈر انچیف نے ایک الوداعی ڈنر ان کے اعزاز میں دیا۔ برطانوی امیر البحر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ترکی میں ہماری یہ آمد تاریخی حیثیت رکھے گی۔ اور دونو ممالک کے تعلقات کو مستحکم کرنے میں بہت ممد ہو گی۔

جمشید پور ۸ اگست۔ ٹاٹا آئرن اینڈ سٹیل کمپنی نے ہر سال ایک لاکھ ۲۵ ہزار ٹن لوہے کی چادریں بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

کلکتہ ۸ اگست۔ منشی گنج سب ڈویژن میں ایک خوفناک طوفان باد آیا۔ کہ جس سے ۲ ہزار اشخاص بے خانماں ہو گئے۔

لکھنؤ ۸ اگست۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا ہے۔ کہ شہر اور چھاؤنی میں جلوس نکالنے اور اسلحہ لے کر چلنے کی ممانعت ہے۔ نیز جلسوں میں لاؤڈ سپیکر بغیر لائسنس استعمال نہ کئے جائیں۔

شملہ ۸ اگست۔ ہندوستان میں پارچہ بافی کی صنعت کی جو غیر تسلی بخش حالت ہے اس پر بحث کرنے کے لئے ایک ممبر نے مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا کا نوٹس دیا ہے اس کی رائے ہے کہ یہ غیر ملکی دھاگے کی غیر معمولی درآمد کا نتیجہ ہے۔ اور جس کے لئے حکومت ذمہ دار ہے۔

لنڈن ۸ اگست واشنگٹن میں ایک کاٹن کانفرنس ستمبر میں منعقد ہو رہی ہے۔ حکومت امریکہ نے حکومت مصر کو بھی اس میں شرکت کی دعوت دی تھی جسے حکومت مصر نے منظور کر لیا ہے۔ اور ایک وزیر کو وہاں بھیجا جائے گا۔

استنبول ۸ اگست۔ سرحد پر ایک ترکی سپاہی کی بلغاری کے ہاتھوں ہلاکت کے واقعہ کا ذکر پہلے آ چکا ہے۔ اور اخبارات نے لکھا تھا۔ کہ اس سے آغاز جنگ کا خطرہ ہے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ اس کا کوئی امکان نہیں۔ یہ دونو ملک روس کے حلیف ہیں۔ اور روس کبھی یہ گوارا نہیں کرے گا۔ کہ اس معمولی سی بات کے لئے وہ نو الجھ پڑیں۔

کراچی ۸ اگست۔ حکومت کی پابندیوں کے باوجود دم منڈلی ابھی تک زندہ ہے۔ اور اس کی سرگرمیاں بدستور ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بہت سی لڑکیاں اپنے والدین کے ہاں سے پھر یہاں آ گئی ہیں۔ اور وہ دام منڈلی کے ست سنگ میں شامل ہیں۔

کراچی ۸ اگست۔ حکومت سندھ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس سال بارش نہیں ہوئی جس سے بے حد تشویش ہے ۹ اگست کو تمام کاروبار بند رہیں گے اور تعطیل عام ہو گی۔ اس لئے تمام لوگ اپنے اپنے طریق اور عقیدہ کے مطابق اس روز بارش کے لئے خدا تعالےٰ کے حضور دعائیں کریں۔

لاہور ۸ اگست۔ میونسپل ایڈمنسٹریٹر نے بعض قواعد مرتب کئے ہیں جن کے رو سے آئندہ کوئی شخص میڈیکل آفیسر سے لائسنس حاصل کئے بغیر سبزی یا پھل کی پرچون فروخت نہ کر سکے گا۔ لائسنس کی فیس -/-/۱ ہو گی۔ اور اسے حاصل کرنے والوں کا باقاعدہ ڈاکٹری معائنہ ہوا کرے گا لازمی ہو گا۔ کہ ان کی دکانوں کے فرش پختہ ہوں۔ دکاندار کو دکان میں رہائش یا سونے کی اجازت نہ ہو گی وغیرہ وغیرہ

لاہور ۸ اگست۔ حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ میکلیگن کالج مغلپورہ کا نام تبدیل کر کے پنجاب کالج آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی رکھا جائے۔ اور اسے یورپ کی انجنیئرنگ کی درسگاہوں کے مطابق بنایا جائے۔

بمبئی ۸ اگست۔ امتناع مسکرات کی سکیم کامیاب ہو رہی ہے۔ محکمہ آبکاری کا اندازہ ہے۔ کہ شراب افیون پوست بھنگ گانجہ وغیرہ کے استعمال کے لئے پرمٹ حاصل کرنے کے لئے دس ہزار درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ افیون کا پرمٹ مانگنے والوں میں زیادہ تعداد مسلمانوں کی ہے۔ اور بھنگ گانجہ وغیرہ کا مطالبہ کرنے والوں میں ہندو

لاہور ۷ اگست گھی خالص ۳۹/-

گندم وڈہ ۶/۱/۶ ۲/۱/۶ نخود ۶/۱/۶ ۳/۱ توریہ ۲/۲/۴ لائل پور میں گندم ۲/۳/۱ نخود ۲/۱۵/- بنولہ پیور ۱/۴/۶ گھی -/۳۸ سکھر میں چھوہارے ۵/۸ اور -/۶ اوکاڑہ گندم ۲/۳/۳ اور نخود ۲/۱۵/- ہے۔ شیخوپورہ باسمتی ڈیرہ دون نئی ۱۴/۵ پرانی ۶/۸ ہوتی سرسوں ورگنی

۱۵/۱۱/۳۹

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah